سبق - 19: نحمیاہ عظیم بادشاہ کے حضور

پاک کلام کا مطالعہ: نحمیاہ 1:1-11؛ 2:1-9

1. میں کون ہوں؟

چنیں: نحمیاہ، ارتخششتا، خدا

1. میں نے بادشاہ کی مے چکھی اور میں یروشلم کے بارے میں اداس تھا۔ میں کون ہوں؟ _____
2. میں وہ بادشاہ تھا جس نے نحمیاہ کو جانے کی اجازت دی۔ میں کون ہوں؟ _____
3. میں نے نحمیاہ کی دعا کا جواب دیا۔ میں کون ہوں؟ _____

2. صحیح جواب چنیں

الف)، ب) یا ج) پر دائرہ لگائیں:

1. نحمیاہ نے کون سی بری خبر سنی؟
   الف) یروشلم کھنڈر تھا ب) بادشاہ بیمار تھا ج) ایک جہاز کھو گیا
2. بادشاہ سے بات کرنے سے پہلے نحمیاہ نے کیا کیا؟
   الف) وہ بھاگ گیا ب) اس نے خاموشی سے دعا کی ج) اس نے گیت گایا

3. صحیح یا غلط؟

صحیح کے لیے ص اور غلط کے لیے غ لکھیں:

1. اپنا غم دعا میں خدا کے پاس لے جانا۔ (____)
2. دعا کے بعد اچھا منصوبہ بنانا۔ (____)
3. یہ سوچنا کہ خدا میری نہیں سنتا۔ (____)

4. بحث کے سوالات

1. جب نحمیاہ نے بری خبر سنی تو اس نے کیا کیا؟

2. بادشاہ نے نحمیاہ کو کیا دیا؟

3. کیا خدا ہماری دعائیں سنتا اور ان کا جواب دیتا ہے؟

5. یادداشت کی آیت:

خروج 20:13 — "تو خون نہ کرنا۔"

متی 7:7 — "مانگو تو تمہیں دیا جائے گا؛ ڈھونڈو تو پاؤ گے۔"

6. تصویر میں رنگ بھریں:

